38565-کیا ڈکار لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال

کیا ڈکار لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کھانے سے سیر ہونے کے بعد منہ کے ذریعہ معدہ سے آواز کے ساتھ ہوا کے اخراج کو ڈکار کہا جاتا ہے ۔

صرف ڈکار لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، لیکن اگر ڈکار کے ساتھ معدہ سے کھانے وغیرہ میں کوئی چیز بھی نکلے تو اسے باہر پھینکنا لازمی ہے ، لیکن اگر وہ جان بوجھ کر عمدا اور اپنے اختیار سے اسے دوبارہ نگل جائے تو اس کا روزہ فاسد ہوجائے گا ، لیکن اگر وہ بغیر قصدا اور ارادے کے اسے نگلتا ہے یا اسے نکالنا ممکن نہ ہو تو اس کا روزہ صحیح ہوگا ۔

شیخ الرملی نے نھایۃ المحتاج میں کہا ہے کہ :

ایک شخص نے رات کو زیادہ کھایا پیا اسے اپنی عادت کا علم ہے کہ اس طرح کرنے سے صبح اسے ڈکار آئیں گے اور اس کی وجہ سے پیٹ میں جو کچھ ہے وہ نکل جائے گا تو کیا اسے کثرت سے رکنا چاہیے کہ نہیں ، اور کیا جب وہ اس کی مخالفت کرے اور اس کے پیٹ سے اخراج ہونے پر روزہ ٹوٹے گا کہ نہیں ؟

اس میں اختلاف ہے : اس کا جواب یہ ہے کہ اسے رات کو زیادہ کھانے سے منع نہیں کیا جائے گا ، اور جب صبح اسے ڈکار آئیں تو وہ اخراج ہونے والی اشیاء کو باہر پھینک دے اور اپنے منہ کو دھولے اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا ، اگرچہ اس کے ساتھ ایسا بار بار ہوتا ہو تو وہ ایسے ہی ہے جیسے کسی کو خود بخود ہی قئ آنے لگے ۔

دیکھیں نھایۃ المحتاج (171/3) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12659) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم.